تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

May 11, 2023

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں بھاشا سنگم: پہلے قومی کثیر لسانی خطابی مقابلہ دو ہزار تئیس کا انعقاد

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی لا فیکلٹی کی ڈبیٹنگ سوسائٹی ۔اظہار نے' بھاشا سنگم ۔ پہلے قومی کثیر لسانی خطابی مقابلہ' کا کامیاب انعقاد کیا۔اس میں ملک کے مختلف خطوں اور علاقوں کے طلبا نے حصہ لیا۔ یہ مقابلہ مورخہ چار مئی دو ہزار تئیس کو بارہ مقامی زبانوں یعنی ہندی، انگریزی، اردو، بنگالی، کشمیری، ملیالم، مراٹھی، تمل، انگریزی، بھوجپوری، پنجابی، اور گجراتی میں منعقد ہوا تھا جسے شرکا نے کافی پسند کیا۔ ملک میں یہ پہلا مقابلہ تھا جس میں بارہ مختلف زبانوں کے شرکا نے ایک ہی موضوع پر ایک ہی پلیٹ فارم پر مقابلے میں حصہ لیا۔

مقابلہ دو مرحلوں یعنی پری لم اور فائنل راؤنڈ میں ہوا۔ پری لم مقابلہ آن لائن تھا جس میں شرکا سے ویڈیو بنا کر ارسال کرنے کو کہا گیا تھا۔ پری لم راؤنڈ میں ملک کے سو سے زیادہ اداروں سے دوسو پچاس رجسٹریشن موصول ہوئے۔اسکرینگ کے بعد سب سے بہتر چھیاسٹھ شرکا نے چار مئی دو ہزار تئیس کو منعقدہ فائنل مقابلے کے لیے کوالیفائی کیا۔

مقابلے کی افتتاحی تقریب میں ترانہ جامعہ کی نغمہ سرائی، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی گزشتہ سو سال کی حصولیابیوں پر مبنی ویڈیو فلم کی نمائش اور قرآن پاک کی تلاوت کے پروگرام شامل تھے۔کیوں کہ مقابلے کا مرکزی خیال ہندوستان کی جی ٹوینٹی کی صدارت سے منسلک ہے اس لیے اس کی اہمیت کو اجاگر کرنے کی غرض سے دو ویڈیو چلائے گئے جن میں ایک جی ٹوینٹی کے لوگو کی اہمیت کے ساتھ اس کے دائمی معنی کو اجاگر کر رہا تھا جب کہ دوسرے ویڈیو میں دکھایا گیا تھا کہ جی ٹوینٹی صرف سفارت کار اور بیوروکریٹس ہی نہیں بلکہ ہر شہری اور طالب علم اس کی مضبوط اساس ہیں۔اس کے بعد پروگرام کا سب سے اہم اور ہندوستان کی کثرت کی بہترین مثال یعنی تہذیبی وثقافتی رقص شروع ہوا۔رقص پروگرام میں تمل ناڈو کے بھرت ناٹیم سے لے کر کشمیری بومرو رقص تک ہندوستان کی مختلف ریاستوں کے رقص تھے جس کا مقصد مشترکہ تہذیبی ورثے کے اظہار کے ساتھ یہ پیغام دینا بھی تھا کہ گرچہ ہم مختلف تہذیبی پس منظروں سے آتے ہیں تاہم ہمارے اندر ایک وحدت ہے۔شرکا رقص

پروگرام سے بہت محظوظ ہوئے اورانھوں نے اداکاروں کے بہترین مظاہرے کے لیے خوب تالیاں بھی بجائیں۔

بعد ازاں ایک تعارفی اور تہنیتی پروگرام ہوا جس میں معزز مہمانان جن میں جناب کے۔مہیش ،آئی اے ایس،اسپیشل ڈائریکٹر، یونین ٹیریٹی ٹیریزسول سروسز (مہمان خصوصی) ڈاکٹر نیپاچودھری انڈرسیکریٹری برانڈنگ ڈپارٹمنٹ، جی ٹوینٹی سیکریٹریٹ (مہمان اعزازی) پروفیسر نجمہ اختر (پدم شری) شیخ الجامعہ جامعہ ملیہ اسلامیہ (سرپرست اعلی) شامل تھے۔

فیکلٹی آف لاکے ڈین، ڈاکٹر اقبال حسین نے سامعین کو مقابلے کی اہمیت اور جی ٹوینٹی صدارت کی اہمیت کے متعلق بتایا۔

پروفیسر نجمہ اختر (پدم شری)، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروگرام کی سرپرست اعلی تہذیبی وثقافتی پروگراموں میں بہترین مظاہروں کے ساتھ ساتھ جس طور پر کثرت کے تصور کے تئیں بیداری کو عام کرنے کی کوشش کی گئی تھی اسے دیکھ کر متعجب ہوئیں۔بارہ زبانوں میں تقریری مقابلے کے انعقاد کے تصور کو پیش کرنے والے فیکلٹی آف لا سے بھی خوش تھیں کہ انھوں نے مقامی زبانوں کے فروغ کی پہل کی جو کہ کسی بھی ذمہ دارے ادارے کی اہم بنیاد ہوتی ہے۔اس موقع پر انھو ں نے بتایا کہ کس طرح کے جامعہ کے فارغین ملک کے تعلیمی نظام میں تعمیری کردار ادا کررہے ہیں اور آسان فیس کے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کررہے ہیں اور ترقی وکامرانی کا یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔مزید برآں، ہندوستانی کی جی ٹوینٹی صدارت اور اس کی نزاکتوں سے متعلق طلبا کو تمام باتوں کو علم ہو اس سلسلے میں بھی فیکلٹی آف لا کی جانب سے خطابت کے پروگرام کے انعقاد کی اہمیت کو بتایا۔انھوں نے فیکلٹی آف لا کی مساعی اور بہتر سے بہتر کرنے کی چاہ کی ستائش کرتے ہوئے اپنی تقریر ختم کی۔

مہمان خصوصی جناب کے۔مہیش نے اپنی تقریر میں کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے کیمپس میں آنے کے لیے وہ پرجوش تھے۔ملک کی تعمیروترقی میں جامعہ کے رول کے سلسلے میں گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے اپنی بصیرت افروز تقریر کا آغاز کیا۔ بارہ زبانوں میں خطابت کا پروگرام منعقد کرنے کے تصور اور وہ بھی جی ٹوینٹی کے مرکزی خیال پر جو کہ صرف ملک کے لیے ہی نہیں بلکہ ملک کے ہر شہری کے لیے بڑی چیز ہے کی تعریف کرتے ہوئے وہ اس سے خوش تھے۔انھوں نے قومی سطح کی کثیر لسانی تقریری مقابلے کے انعقاد کی کوششوں کی تعریف کی جو کہ ہندوستان میں پہلی مرتبہ ہورہا ہے۔جامعہ ملیہ اسلامیہ جیسی عظیم الشان درس گاہ میں مدعو ہونے کی وجہ سے وہ انتہائی فخر محسوس کررہے تھے۔

افتتاحی تقریب کے مہمان اعزازی ڈاکٹر نیپا چودھری انڈر سیکریٹری ، جی ٹوینٹی سیکریٹریٹ برانڈنگ ڈپارٹمنٹ تقریری مقابلے کے تصور سے خوش گوار حیرت میں تھیں اور اس نوع کا شان دار پروگرام جو کہ ہندوستان کی جی ٹوینٹی کی صدارت کے جوہر کی اشاعت میں مدد بہم پہنچائے گا منعقد کرنے کے لیے پوری جی ٹوینٹی سیکریٹریٹ کی جانب سے تہنیت پیش کی ۔انھوں نے جی ٹوینٹی سیکریٹریٹ کی جانب سے نیک خواہشات کا اظہار کیا کیوں کہ جی ٹوینٹی کی پوری ٹیم اس پروگرام کا حصہ بننا چاہ رہی تھی ۔انھوں نے جی ٹوینٹی صدارت کے اصل مطلب کی تفہیم کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا اور بحث میں کئی نئی جہات کا اضافہ کیا نیز پروگرام کا حصہ ہونے پر بھی وہ نہایت خوش تھیں ۔کو۔کنوینز کے اظہار تشکر کے ساتھ افتتاحی تقریب اختتام پزیر ہوئی۔

اختتامیہ تقریب شام ساڑھے چار بجے شروع ہوئی جس میں شرکا اور مندوبین کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا ۔ان مندوبین میں ہمارے مہمان خصوصی ڈاکٹر سنجیو چوپرا ریٹائرڈ، آئی اے ایس سابق ڈائریکٹر ایل بی ایس این اے اے مسوری ،اور پروفیسر ڈاکٹر اقبال حسین ، ڈین ،فیکلٹی آف لا، جامعہ ملیہ اسلامیہ شامل تھے۔

مہمان خصوصی نے مقامی زبانوں کی اہمیت بتائی اور پورے مقابلے کی مرکزی خیال اور تصور کی تعریف کی ۔اس نوع کے منفرد منعقد کرانے کے لیے انھوں نے فیکلٹی آف لا کی تعریف کی ۔انھوں نے ہندوستان کی جی ٹوینٹی صدارت کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتایا کہ یہ مقابلہ کس طرح اس سے ہم آہنگ ہے۔

انھوں نے ہندوستان کی جی ٹوینٹی صدارت ، بین الاقوامی امور میں اس کے رول کو اجاگر کرتے ہوئے یو پی ایس سی تیاری سے متعلق شرکا سے باتیں کیں ۔انھوں نے شرکا کو اپنی تقریر سے تحریک دی ۔اس کے بعد فیکلٹی آف لا کے ڈین پروفیسر اقبال حسین نے اختتامی گفتگو کی۔

بارہوں زبانوں کے تمام ونرز اور رنرز اپ کو ڈین ،فیکلٹی آف لا اور پروفیسر کہکشاں وائی ۔دانیال نے ٹرافی اور میرٹ کی سرٹیفکٹ کے ساتھ مبارک باد دی ۔اس کے علاوہ سب سے زیادہ کثرت والے ادارے کا بھی ایک انعام تھا (جس کا معیار یہ تھا زیادہ سے زیادہ زبانوں کے لیے کسی انسٹی ٹیوٹ کے زیادہ سے زیادہ فائنلسٹ) جو لا کالج دہرادون کو دیا گیا ۔اس ایوارڈ کو سبجیکٹ ایڈوائزر ڈاکٹر فیضان الرحمان نے دیا۔قومی ترانہ کی نغمہ سرائی اور پروگرام کے کنوینر جناب سدیپ کرشنا کے اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام ختم ہوا۔

ہندی میں دیویہ سنگھ اور سید محسن علی جعفری، سنسکرت میں کمار آدرشا ورکیشو اپادھیائے ، بھوجپوری میں انوراگ شکلا

اور ریتیش تیواری، تمل میں سوریہ ایس اور لوگیشورم، مراٹھی میں پرتھوی راج پرکاش شندے اور میور دیوندر شندے، پنجابی میں منموہت پریت کور اور خوشبو ورما، کشمیری میں سید سہیتا نور اور سائق جان، انگریزی میں انجلی لال جوزیف اور ماہین فیصل، ملیالم میں آرین نارائن ایم کے اور الک نندا ایس اانل، اردو میں فیضان مشرف اور محمد ناصر انور، گجراتی میں زینب عباس اور مونارک جین اور بنگالی میں ردراجیت ایس ٹھاکر اور ریا دے کو علی الترتیب ونر اور رنراپس چنا گیا۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی

Twitter handle:@jmiu_official,Facebook:)
@jmiofficial,instagram:
@jamiamilliaislamia_official,linkedhin:
@jamiamilliaislamia and You Tub
MediaOffice,Jamia Millia Islamia)